سوال

تحا پڑھے 504 کم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیازیارت قبر کے وقت میت کے لئے سورہ فاتحہ یاقرآن مجید کا کوئی اور حصہ پڑھنا جائز ہے؟اور کیا اس کا اسے فائدہ ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ریمﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ قبروں کی زیارت فرمایا کرتے تھے۔ اور مُردوں کے لئے آپ دعایئں فرمایا کرتے تھے۔ جو آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو سکھایئں اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے آپ سے سیکھیں چنانچہ ان دعاؤں میں سے ایک یہ بھی ہے۔

ح:۹۷۵)

لے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام! بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کی دعاء کرتے ہیں۔''

بار قبروں کی زیارت فرمائی لیکن یہ ثابت نہیں کہ آپ نے کبھی مردوں کے لئے سورہ فاتحہ یا قرآن کی دیگر آیات کو پڑھا ہو۔ اگر یہ شرعی حکم ہوتا تو آپ ایسا کرتے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے سامنے اسے واضح فرماتے۔ انہیں ثواب کی رغبت دلاتے اور اُمت پر رحمت فرماتے اور اسی طرح فریضہ.

لَقَدجاءَكُم رَسولٌ مِن أَنفُسِكُم عَزيزٌ عَلَيهِ ما عَنِتُّم حَريصٌ عَلَيكُم بِالمُؤمِنينَ رَءوفٌ رَحيمٌ ۱۲۸... سورة التوبة

ے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں محسوس ہوتی ہے۔ اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہش مند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت ہی شفقت کرنے والے اور مہربان ہیں۔''

ے وجود اسباب کے باوجود ایسا نہیں کیا تو معلوم ہوا کہ یہ شرعی امر نہیں ہے۔ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین بھی اس بات کو جانتے تھے۔ لہذا انھوں نے آپ کے نقش قدم کی پیروی کی اور زیارت قبور کے وقت مردوں کے لئے دعا اور ان سے عبرت حاصل کرنے پر اکتفا کیا اور یہ ثابت نہیں کہ ان

حدث في أمرنا ما ليس منه فهو رد (صحيح البخاري)

ے اس دین (اسلام) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کرے۔ جو اس میں سے نہ ہو تو وہ (بات) مردود ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم